رکھا جائے "حسن کی نسبت اس زاویۂ نگاہ نے سجاد کے طرزِ تحریر میں ایک خاص قسم کی وارفتگی اور شوریدگی پیدا کردی ہے جس کو پڑھکر آزاد طبع نوجوان وجد کرینگے اور سنجیدہ طبائع لاحول پڑہیں گی۔ مگر بہرحال اس کے پڑھنے کو جی ہرایک کا چاہیگا۔

افادی ادب از اختر صاحب انصاری پاکٹ اڈیشن ضخامت ۹۵ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۸ ر پتہ :- نیا سنسار بانکی پور پٹنہ

گذشتہ ماہ کی اشاعتِ برہان میں نیا سنسار بانکی پور کا تعارف کرایا جاچکا ہے۔[1] زیرِ تبصرہ کتاب اسی کے ماتحت سلسلۂ اردو لائبریری کی دوسری کتاب ہے جس میں اختر صاحب نے شگفتہ انداز بیان میں ادب کے مقاصد اور اسکی خصوصیات پر بحث کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ ادب کو اپنے دور کی اجتماعی زندگی سے ایک گہرا اور براہِ راست تعلق ہونا چاہیے اور اس کی تخلیق ایک واضح اور مخصوص سماجی مقصد کے ماتحت عمل میں آنی چاہیے، اس سلسلہ میں انھوں نے ایک فرسودہ نظریہ "فن برائے فن" پر دل کھولکر تنقید کی ہے۔ ہنگامۂ ۱۸۵۷ء سے پہلے اور اس کے کچھ عرصہ بعد تک اردو ادب و شاعری کی جو حالت رہی ہے اس کے متعلق لائق مصنف نے جو بیباکانہ خیال ظاہر کیا ہے ممکن ہے اس سے کسی "پُرانے وقت کے بزرگ" کو صدمہ ہو مگر بہرحال وہ صداقت سے خالی نہیں ہے لیکن ساتھ ہی اختر صاحب نے مقصدی ادب کا جو ایک مخصوص تخیل پیش کیا ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ ادب زندگی کی طرح ایک مسلسل اور جاری و ساری چیز ہے اس کی افادیت کو کسی ایک خاص طبقہ یا ماحول کی ترجمانی میں محدود کردینا کس طرح صحیح ہوسکتا ہے؟"

ہماری زبان از ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب تقطیع جیبی ضخامت ۸۰ صفحات طباعت کتابت اور کاغذ بہترین۔ پتہ :- نیا سنسار بانکی پور پٹنہ

یہ ایک مقالہ ہے جس میں اردو زبان کے مشہور فاضل اور محقق ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب نے اپنے

---

[1] غلطی سے کتاب زندہ چین کو بھی اسی کے ماتحت سلسلۂ اردو لائبریری کی کتاب لکھدیا گیا تھا لیکن یہ صحیح نہیں ہے زندہ چین اس سے مستثنیٰ ہے۔